"یہ حدیث " اختلاف امتی رحمة " ضعیف ہونے کے ساتھ ساتھ قرآنِ کریم کے مخالف بھی ہے۔ ارشاد ربانی ہے :

" وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۔ الآیۃ " (ھود : ۱۱۸ - ۱۱۹)

" اور لوگ اختلاف کرتے رہیں گے، مگر وہ لوگ جن پر تیرے رب نے رحم کیا "

تو جب از روئے قرآن وہ لوگ، جن پر اللہ نے رحم کیا ہے، اختلاف نہیں کرتے بلکہ اختلاف اہلِ باطل کرتے ہیں ۔ تو پھر یہ کیسے تصور کیا جا سکتا ہے کہ اختلاف رحمت ہے؟ پس ثابت ہوا کہ حدیث " اختلاف امتی رحمة " صحیح نہیں ہے ـــــ نہ سنداً نہ متناً "

(مقدمہ صفۃ صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم للالبانی)

دعا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں کتاب و سنت کی اتباع کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین !

شعر و ادب

ماتمِ حسین رضی اللہ عنہ کا نیا فلسفہ

جناب انوار یزدانی

جاں دادۂ الفت کا کبھی غم نہیں کرتے
بدعت قبول ہم کبھی ہمدم نہیں کرتے

خونِ شہدا باعثِ صد رشکِ جہاں ہے
اس واسطے آنکھوں کو کبھی نم نہیں کرتے

اے کاش یہ اربابِ نظر خوب سمجھ لیں
سینہ زنی سے حرمتِ آدم نہیں کرتے

ہے سوگ شہیدوں کا بہت باعثِ آزار
ظالم کے لیے فخر فراہم نہیں کرتے

اندازِ جنوں اپنے نرالے ہیں جہاں سے
حق کے لیے جاں دینے کا ماتم نہیں کرتے

گو دل بضد ہے سینے کو ماتم میں کرے چاک
دل کا قبول مشورہ تاہم نہیں کرتے

ماتم سے تو تعظیم ہے اربابِ ستم کی
ظالم کے لیے عشق کا سر خم نہیں کرتے

جاں جانے کا انوار کسے غم نہیں ہوتا
ماتم شہیدِ حق کا مگر ہم نہیں کرتے

ہم زندۂ جاوید کا ماتم نہیں کرتے ! (جوش ملیح آبادی)